سوال

(684) قعدۂ اوّل میں تشہد کے بعد درود اور دعائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار رکعت نماز یعنی ظہر و عصر وغیرہ میں دو رکعت کے بعد قعدے میں کیا صرف تشہد ہی پڑھنا ہوتا ہے یا درود اور دعاء وغیرہ بھی، جیسے کہ آخری قعدے میں پڑھا جاتا ہے۔ براہ مہربانی فتوی کو احادیث صحیحہ سے مزین کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قعدۂ اوّل میں تشہد کے بعد درود اور دعائیں پڑھنی بھی جائز ہیں۔ چنانچہ متعدد روایات میں موجود ہے، کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر (تشہد میں) سلام کا تو علم ہوگیا ہے، فرمائیے! درود کیسے بھیجیں؟ فرمایا: کہو

''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ... الحدیث'' صحیح البخاری، کتاب الصلاة، باب الصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ، رقم: ٦٣٥٧

حدیث ہذا عموم کے اعتبار سے دونوں تشہدوں کو شامل ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے:

'وَیُصَلِّی تِسْعَ رَکَعَاتٍ لَا یَجْلِسُ فِیْهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ، وَیَحْمَدُ اللّٰهَ، وَیُصَلِّی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُوا بَیْنَهُنَّ، وَلَا یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا' (النسائی طبع مجتبائی، ص: ٢٥٠) سنن النسائی، کَیْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ، رقم: ١٧٢٠

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم وِتر نو رکعتیں پڑھتے۔ ان میں نہ بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت میں۔ ا کی تعریف کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور ان کے درمیان دعاء مانگتے، اور سلام کے بغیر کھڑے ہوجاتے۔''

موضوع ہذا پر ''الاِعتصام'' میں اہلِ علم کے مفید تر مضامین شائع ہوچکے ہیں۔ مزید تفصیل کی ضرورت نہیں۔ تواریخ مع اسماء ملاحظہ فرمائیں!

۱۔ مولانا خالد جاوید اختر مرجالوی۔ ۱۷۔۲۴، نومبر ۸۹ئ۔

۲۔ پیر محب ا شاہ۔ دسمبر ۱۹۸۹ء

۳۔ مولانا نیک محمد مرحوم۔۲۵۔دسمبر ۱۹۸۹ء

(۲) بعض روایات میں ''تشہد اوّل'' میں بھی دعاء کا ذکر موجود ہے۔چنانچہ سنن نسائی میں ہے :

'وَلْیَتَخَیَّرْ أَحَدُکُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَیْهِ، فَلْیَدْعُ اللّٰہَ عزّوجل' (ص :۱۷۴۔ طبع مجتبائی) سنن النسائی، کَیْفَ التَّشَھُّدُ الاَوَّلُ ، رقم : ۱۱۶۳، صحیح البخاری : بَابُ مَا یُتَخَیَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَعْدَ التَّشَھُّدِ وَلَیْسَ بِوَاجِبٍ، رقم :۸۳۵

''چاہیے کہ ایک تمہارا اپنی من پسند دعاء پڑھ کرا سے مانگے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :583

محدث فتویٰ